HYPER THYROIDISM

ہائپر تھائی رائڈزم

ہائپر تھائی رائڈزم کا مرض کیا ہے؟

ہائپر تھائی رائڈ ایک ایسی بیماری ہے جس میں تھائی رائیڈ غدود ضرورت سے زیادہ کام کرنا شروع کر دیتا ہے اور بہت زیادہ تھائی رائیڈ ہارمون تیار کرتا ہے۔ عدم علاج کی وجہ سے ہائپر تھائی رائیڈ دیگر بیماریوں کا باعث بن سکتا ہے۔ جیسے دل کے امراض (تیز یا غیر فاسد دل کی دھڑکن ، اچانک دل کا دورہ) اور ہڈیوں (آسٹیوپوروسس) کی بیماری شامل ہیں۔ ہلکے ہائپر تھائی رائیڈ والے افراد یا بزرگ افراد میں اسکی علامات کا ہونا ضروری نہیں ہے۔

ہائپر تھائی رائڈزم کیوں ہوتا ہے؟

ہائپر تھائی رائڈزم کی سب سے عام وجہ گرویز ڈیزیزgraves disease ہے۔ یہ اس وقت ہوتا ہے جب مدافعتی نظام تھائی رائڈ گلٹی پر حملہ کرتا ہے جسکی وجہ سے تھائی رائڈ غدود بڑا ہونا شروع ہوجاتا ہے اور کثیر تعداد میں تھائیرائڈ ہارمون بنانا شروع کردیتا ہے۔ یہ ایک دیرینہ مرض ہے اور عام طور پر ایسے خاندانوں میں ہوتا ہے جن کو تھائیرائڈ کا مرض رہ چکا ہو یا جن افراد کا خودکار مدافعتی نظام کمزور ہو۔ غدود درقیہ میں مبتلا کچھ افراد میں آنکھوں کے پیچھے سوجن بھی ہوجاتی ہے جسکی وجہ سے آنکھیں باہر اُبھر آتی ہیں۔

ہائپر تھائی رائڈزم بیماری کے دیگر ممکنہ اسباب؟

تھائرائڈ نوڈولس: تھائرائڈ غدود میں گلٹی بن جاتی ہے جو زیادہ تھائرائڈ ہارمون کے اخراج کا سبب بنتی ہیں۔

subacute تھائرواڈائٹس: عام طور پر وائرس کی وجہ سے اس حالت کا سامنا ہوتا ہے جس میں تھائرائڈ غدود میں تکلیف ہوتی ہے۔

لیمفوسیٹک تھائرواڈائٹس: تھائرائڈ کے اندر لیمفوسائٹ (سفید خون کے خلیوں کی ایک قسم) کی وجہ سے بغیر کسی درد کے سوجن ہونا۔

نفلی تھائرواڈائٹس Postpartum thyroiditis: حمل کی وجہ سے تھائرواڈائٹس کا ہونا۔

ہائپر تھائی رائڈزم کی تشخیص کس طرح کی جاتی ہے۔

آپ کا معالج آپکا جسمانی معائنہ کرے گا اور آپ کے ہارمون کی سطح کی پیمائش کرنے کے لیئے خون کے ٹیسٹ کرائے گا۔ خون کے نمونوں میں اگر T4 اور T3 کی سطح معمول سے زیادہ ہوں اور TSH کی سطح معمول سے کم ہوں تو یہ ہائپر تھائی رائڈزم کی تشخیص کی علامت ہے۔ ہائپر تھائی رائڈزم کی قسم کا تعین کرنے کے لیئے آپ کا معالج آپ کی تھائرائڈ (تھائرائڈ اسکین) کی تصویر بھی لے سکتا ہے تاکہ اس کی شکل اور ناپ / سائز دیکھ سکے اور یہ دیکھنے کے لیئے کہ وہاں کوئی نوڈولز موجود ہیں کہ نہیں۔

ہائپر تھائی رائڈزم کی نشانیاں اور علامات:

بہت گرمی محسوس ہونا، پسینہ میں اضافہ، پٹھوں کی کمزوری، کانپتے ہاتھ، تیز دھڑکن، تھکاوٹ، وزن میں کمی، اسہال یا بار بار آنتوں کی حرکت، آنکھوں کے مسائل جیسے جلن یا تکلیف، ماہواری کی بے ضابطگیاں، بانجھ پن۔

ہائپر تھائی رائڈزم کا علاج کس طرح کیا جاتا ہے؟

ہائپر تھائی رائڈزم کے علاج کا انحصار اس کی وجہ، آپ کی عمر اور جسمانی حالت اور آپ کے تھائرائڈ کا مسئلہ کتنا سنگین ہے اس پر کیا جاتا ہے۔ دستیاب علاج میں مندرجہ ذیل علاج شامل ہیں۔

اینٹی تھائیرائڈ ادویات:

اینٹی تھائی رائڈ دوا جو کہ تھائی رائڈ ہارمونز کو کم کرتی ہیں جیسے carbimazole سب سے موثر ہے۔ حاملہ خواتین کو (PTU) دوا کے استعمال کی ہدایت کی جاتی ہے۔ ان دواؤں سے اس بیماری کو کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔ عام طور پر ان دواوں کو لمبے عرصے تک استعمال نہیں کیا جاسکتا۔

ریڈیو ایکٹو آیوڈین:

اس بیماری کا علاج کر سکتی ہے مگر وہ تھائی رائڈ کو ناکارہ بنادیتے ہیں پھر تھائی رائڈ ہارمونز کی دوا Thyroxine تا

عمر استعمال کرنی ہو گی تا کہ ہارمونز کی سطح برقرار رہے۔

سرجری کے ذریعے تھائی رائڈ کو نکال دینا:

جراحی اس کا مستقل حل ہے۔ لیکن اس میں سب سے زیادہ خطرہ پیراتھائی رائڈ کے غدود کو نقصان پہنچنے کا ہے جو کہ جسم میں کیلشم کی مقدار کو کنٹرول کرتا ہے۔ گلے میں موجود آواز کے نظام کو بھی جراحی سے خطرہ ہوتا ہے۔ جراحی صرف اس وقت کرنے کو کہا جاتا ہے جب دوسرا اور کوئی طریقہ کارگر ثابت نہ ہو۔

بیٹا بلاکرز ادویات:

اس قسم کی دوائیں تھائرائڈ کی مختلف علامات کو کم کرنے میں مدد دیتی ہیں، خاص طور پر دل کی ڈھڑکن کا بڑھ جانا، کپکپی طاری ہونااورذہنی دباؤ۔ لیکن یہ بیماری کاعلاج نہیں کر سکتی کیونکہ تھائی رائڈ ہارمونز پھر بھی زیادہ مقدار میں بن رہے ہوتے ہیں۔ یہ سارے علاج خطرے سے خالی نہیں ہیں آپ کا معالج آپ کا معائنہ کرکے آپ کے لیئے بہتر علاج منتخب کریگا۔

اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ کو تھائرائڈ کی بیماری ہوسکتی ہے تو آپ کو کیا کرنا چاہیئے؟

ہائپر تھائی رائڈزم کی بہت سی علامات اور نشانیاں دوسری حالتوں میں ہوسکتی ہیں۔ ایک اینڈوکرونولوجسٹ جو ہارمون سے متعلقہ امراض کا ماہر ہوتا ہے ہائپر تھائی رائڈزم کی تشخیص اور علاج میں آپکی مدد کرسکتا ہے۔ اگر آپ کا کبھی ہائپر تھائی رائڈزم کا علاج ہوا ہے یااسکاعلاج ہورہاہے تواپنے معالج کو باقاعدگی سے چیک اپ کراتے رہیں کیونکہ اپکے معالج کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ اس بات کا خیال رکھے کے آپ کے تھائرائڈ ہارمون کی سطح معمول پر رہے اور آپ کو وافر مقدار میں کیلشیم ملتا رہے۔ اس سے آپ کی ہڈیاں مضبوط رہیں گیں۔

معالج سے پوچھے جانے والے ممکنہ سوالات:

کیا مجھے ہائپر تھائی رائڈزم ہے؟

مجھے اسکے لیئے کس علاج کی ضرورت ہے؟

میرے علاج کے کیا خطرات اور فوائد ہیں؟

صحت مند رہنے کے لیئے مجھے اور کیا کرنا چاہیئے؟

کیا مجھے کسی اینڈوکرینولوجسٹ کو دیکھانا چاہیئے؟

Urdu Editor: Dr. Nanik Ram